خبر نامہ

اردو اکادمی، دہلی کی جانب سے عید ملن تقریب کا انعقاد

عید الفطر کے مبارک موقع پر محکمہ فن وثقافت والسنہ اردو اکادمی دہلی کی جانب سے بابر پور بس ٹرمنل پر عید ملن تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت وزیر برائے ترقیات ،محنت و روزگار دہلی گوپال رائے نے کی۔ مہمان مکرم کی حیثیت سے ممتاز ادیب وممبر ساہتیہ کلا پریشد دہلی دلیپ پانڈے نے شرکت کی۔ اس موقع پر دہلی کے وزیر گوپال رائے نے کہا کہ ہندوستان کی تاریخ میں بہت سارے وزیر اعلیٰ پیدا ہوئے،لیکن سبھی کو اپنا تخت وتاج پیارا تھا،لیکن ہندوستان کی سرزمین پر آپ نے ایک ایسے لیڈر کو منتخب کیا جو اپنے مفاد کے لئے نہیں بلکہ عوام کے حقوق کے لیے ۹ دنوں تک محض ایک کوٹھری میں ڈٹا رہا اوران کے لیے لڑتا رہا۔ان کی اس قربانی کی ہمیں ستائش کرنی چاہئے۔انھوں نے کہا کہ آپ سب لوگ جانتے ہیں کہ بابر پور اسمبلی حلقہ ایک ایسا حلقہ ہے جہاں بڑی تعداد میں ہندو مسلمان برسوں سے رہتے آئے ہیں،لیکن ہندوستان میں جس طرح کی نفرت پھیلانے کی منظم سازش کی گئی ہے۔اس کا شکار بابر پور بھی ہوا اوریہی وہ بس ٹرمنل ہے جسے نفرت کی سیاست کا مرکز بنایا گیا تھا،لیکن جب عام آدمی پارٹی کی سرکار آئی تو یہاں کی معزز شخصیات کے ساتھ مل کر یہ فیصلہ لیا گیا کہ اسی ٹرمنل کو ہم محبت کا مرکز بنا دیں گے جس کی زندہ مثال آج ہمارے سامنے ہے۔اس جگہ سے گزشتہ کئی سالوں سے عید ملن، دیوالی ملن اور ہولی ملن کی مناسبت سے ہندو مسلمان مل کر محبت کا پیغام دیتے ہیں۔

ہندوستان میں ہر طرف سے نفرت کی زہریلی فضا بنانے کی کوشش کی جارہی ہے جس سے پورا ملک فکر مند ہے۔کیا ہم نے ہندوستان کی آزادی کی لڑائی اسی لیے لڑی تھی کہ آج چند فرقہ پرست طاقتیں اسے نفرت کی آگ میں جھونک دیں۔ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ اس مادر وطن کی آزادی کی لیے ہندو مسلمانوں نے مل کر اپنی جانوں کی قربانیاں دیں،لیکن ان قربانیوں کے باوجود پورے ہندوستان کو نفرت کی آگ میں جھونکا جارہا ہے۔میں ان فرقہ پرست لوگوں کو بتادینا چاہتا ہوں کہ آپ پورے ہندوستان میں جو چاہے کرسکتے ہیں، لیکن دہلی میں ہم ایسا ہرگز نہیں ہونے دیں گے کیوں کہ یہ دہلی کی سرزمین انسانیت کی سرزمین ہے ہم اسے کسی سازش کا شکار نہیں ہونے دیں گے۔انھوں نے مزید کہا کہ دہلی میں ہمارے سامنے بڑے بڑے چیلنج ہیں جہاں ترقیاتی و تعمیراتی کاموں کو بھی لے کر چلنا ہے اوران نفرتوں کا جواب بھی محبت سے دینا ہے تاکہ دہلی ترقی کی طرف گامزن ہو۔دہلی وہ جگہ ہے جہاں سے پورے ملک کے لوگ آتے ہیں اور یہاں بستے ہیں اوراس توقع سے ووٹ ڈالتے ہیں کہ جس طرح دوسرے صوبوں میں انھیں پوراحق ملتا ہے ایسے ہی دہلی میں ملے گا،لیکن افسوس کا مقام ہے کہ دہلی کو مکمل صوبہ کا درجہ نہ ملنے کی وجہ سے سرکار اور عوام دونوں مایوس ہیں۔ ہندوستان کا ہر صوبہ چاہیے چھوٹا ہو یا بڑا وہاں کا وزیر اعلیٰ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے،لیکن دہلی کا وزیر اعلیٰ اپنی مرضی سے کچھ بھی نہیں کرسکتا کیوں کہ آزادی کے بعد بھی دہلی پوری طرح سے آزاد نہیں ہے،لیکن ہم نے عزم کیا ہے کہ دہلی کو مکمل آزادی دلا کر ہی دم لیں گے۔

دلیپ پانڈے نے تمام لوگوں کا استقبال اورشکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ سب سے پہلے میں یہاں موجود لوگوں کو تہہ دل سے عید کی مبارک باد پیش کرتا ہوں۔انہوں نے کہا کہ ابھی یہاں جو قوالی کا اہتمام ہوا اس نے لوگوں کا نہ صرف دل جیت لیا بلکہ دوسری دنیا میں پہنچا دیا۔اردو اکادمی دہلی ایک ایسا ادارہ ہے جو ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کو سجانے وسنوارنے میں اہم کردار ادا کررہا ہے میں اس کے لئے پوری اردو اکادمی خاص طور پر وائس چیئرمین پروفیسر شہپر رسول کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔انھوں نے کہا کہ دہلی ایک ایسا مقام ہے جہاں ہر مذہب کے ماننے والے رہتے ہیں اوریہی یہاں کی گنگا جمنی تہذیب کی مثال ہے جہاں رام کو آواز دو تو جمن کھڑا ملتا ہے اور جمن کو آواز دو تو رام کھڑا ملتا ہے۔اس گنگا جمنی تہذیب کو مٹانے کی سازش چل رہی ہے اس لیے میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ اپنے اللہ وایشور سے دعا کریں کہ ملک میں امن وامان اور بھائی چارہ قائم رہے۔

اردو اکادمی دہلی کے وائس چیئرمین پروفیسر شہپر رسول نے اپنے خیر مقدمی کلمات میں کہا کہ عید ملن پروگرام کا ایک مقصد ہے۔اس پروگرام کا انعقاد ہم ایسی جگہ کراتے ہیں جہاں ہندو مسلمان بڑی تعداد میں رہتے ہوں جس سے وہاں آپسی بھائی چارے کو فروغ ملے،جس طرح ہم ہندو بھائیوں کے ساتھ عید مناتے ہیں اسی طرح ہم دیوالی و ہولی پر ان کے ساتھ خوشیاں مناتے ہیں۔انھوں نے کہا کہ ہندوستان کی قومی یکجہتی کو مزید مضبوط کرنے کے لیے اردو اکادمی، دہلی دہلی کے مختلف علاقوں میں مشاعروں کا انعقاد کرتی ہے تاکہ آپس میں بھائی چارہ اور مستحکم ہوسکے اوریہی کوشش عام آدمی پارٹی کی بھی ہے جو ہمیں ہر صورت سے حوصلہ بخشتی ہے۔قبل ازیں مُڈالا یوپی کے معروف قوال سرفراز چشتی وان کے ہمنواؤں نے عید ملن تقریب میں اپنے کلام اورفن کے ذریعے محفل کو لالہ زار بنا دیا اور سامعین کو خوب محظوظ کیا۔نظامت کے فرائض اطہر سعید نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دئے۔آخر میں اردو اکادمی دہلی کے اسسٹنٹ سکریٹری مستحسن احمد نے تمام مہمانان وسامعین کا شکریہ ادا کیا۔اہم شرکا میں سلیم پور ایم ایل اے حاجی اشراق خان،اردو اکادمی کی گورننگ کونسل کے ممبر ایف آئی اسماعیلی، صلاح الدین،نوشاد علی،کونسلر ساجد خان،کونسلر ریشماں ندیم،حاجی یونس،مکیش یادو،منوج تیاگی،جیتندر،بھورے خان،خالد بابا، ذاکر خان، ناصر علوی،وقار ہاشمی کے علاوہ عام آدمی پارٹی کے سیکڑوں کی تعداد میں عہدیداران وممبران کے نام قابل ذکر ہیں۔ ◆◆◆